سوال:۔15592

منجانب:۔ محترم سردار محمد یوسف صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخواہ۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ ضلع مانسہرہ میں زلزلہ کی وجہ سے مختلف آر ایچ سیز(RHCs) اور بی ایچ یوز(BHUs) تباہ ہوئے تھے؟	جی ہاں یہ درست ہے
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع مانسہرہ میں تعینات ڈاکٹروں کی رہائش گائیں بھی تباہ ہوئی تھیں؟	جی ہاں یہ درست ہے
(ج)	اگر الف اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ان میں سے کتنے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز تعمیر ہو چکے ہیں اور کتنے پر کام جاری ہے نیز ڈاکٹروں کی رہائش کا کیا بندوبست کیا گیا ہے؟ اسکی تفصیل فراہم کی جائے۔	اس سلسلے میں عرض ہے کہ ضلع مانسہرہ میں 2005 کے زلزلہ میں 52 مراکز صحت تباہ ہوئے تھے جن میں RHC,BHU اور ڈسپنسریز شامل تھیں جن میں سے 40 مراکز صحت کی ذمہ داری مختلف ملکی اور غیر ملکی تنظیموں نے اُٹھائی تھی ان میں 38 مراکز صحت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جن کے ساتھ سٹاف رہائشگاہیں بھی شامل ہیں جن ہسپتالوں کے ساتھ رہائشگاہیں تعمیر نہیں ہوئیں اُن کے نام درجہ ذیل ہیں بی ایچ یو شوہال نجف خان، آر ایچ سی لساں نواب، بی ایچ یو ہلکوٹ، آر ایچ سی بٹل بی ایچ یو کھولہ، ٹائپ ڈی ہسپتال گڑھی حبیب اللہ، اور سٹاف کالونی ڈی ایچ او آفس مانسہرہ شامل ہیں اس سلسلے میں عرض ہے کہ pledge کیئے گئے مراکز صحت میں سے صرف 2 مراکز صحت BHU Khanian اور BHU Kotgali پر کام شروع نہیں ہوا۔ سال 2022-23 میں Completion of Balance / Left over Erra in KPK of Rs.369.00 Milllion مختص کیئے ہیں اور اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے ADP میں Rs.369.00 ملین کی لاگت سے نامکمل مراکز صحت کیلئے یہ رقم مختص کی گئی ہے جس پر جلد از جلد کام شروع ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner